REGD NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

روزنامہ

# الفضل ربوہ

یوم چہار شنبہ ۱۸ ذیقعدہ ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ

جلد ۴۸/۱۳ | ۲۷ ہجرت ۱۳۳۸ ہش | ۲۷ مئی ۱۹۵۹ء | نمبر ۱۲۴

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

## کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

## "آج صبح طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہتر ہے"

— از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۲۶ مئی۔ کل صبح سے عصر تک حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت عام طور پر اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہتر رہی۔ عصر کے بعد کچھ اعصابی ضعف اور بے چینی شروع ہو گئی جو رات سونے تک جاری رہی۔ رات نیند اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی آگئی۔ آج صبح طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ بیماری کے ایک حصہ میں تو آہستہ آہستہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے فرق پڑ رہا ہے۔ مگر ایک حصہ میں بہت خفیف سا فرق پڑا ہے۔ کبھی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ کچھ فرق محسوس ہوتا ہے۔ لہذا احباب جماعت التزام کے ساتھ خاص دعائیں جاری رکھیں۔ تا اللہ تعالےٰ ہمارے پیارے امام کو جلد از جلد کامل شفا عطا فرمائے۔ اور بیماری کا اثر کلی طور پر زائل فرما کر حضور کو کام والی بے حد لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

خاکسار:۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت سوا نو بجے صبح ۲۶ مئی ۱۹۵۹ء

## عزیزم میاں شریف احمد صاحب کی علالت

— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی —

جیسا کہ الفضل میں دعا کی غرض سے اعلان ہو چکا ہے۔ آجکل عزیزم میاں شریف احمد صاحب لاہور میں زیادہ بیمار ہیں۔ اس کے بعد مجھے آج محترم ڈاکٹر محمد یعقوب خان صاحب کا لاہور سے خط ملا ہے۔ جس میں انہوں نے میاں شریف احمد صاحب کے متعلق تشویش ظاہر کی ہے اور ڈاکٹر کرنل ضیاء اللہ صاحب کی رائے بھی لکھی ہے۔ کہ میاں شریف احمد صاحب کی بیماری کافی قابل توجہ ہے۔ اور انہیں جلد تر ہسپتال میں داخل کرا کے باقاعدہ علاج ہونا چاہیئے۔ سو انہیں میو ہسپتال میں داخل کرنے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ لیکن چونکہ ہمارا اصل معالج خدا تعالیٰ ہے جو شافی مطلق ہے اس لئے میں احباب جماعت سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ عزیزم میاں شریف احمد صاحب کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا کریں۔ ان کی بیماری جو انہیں ایک عرصہ سے لاحق ہے اب کافی پیچیدہ ہو چکی ہے اور طبعاً لمبی بیماری کی وجہ سے مقابلہ کی طاقت بھی بہت کم ہو گئی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض الہاموں کی بناء پر میں سمجھتا ہوں کہ انہیں انشاء اللہ لمبی عمر ملے گی لیکن چونکہ خوابوں کی طرح بعض الہامات بھی قابل تشریح ہوتے ہیں اور ان کی اصل حقیقت کو خدا ہی جانتا ہے۔ اور ویسے بھی کسی غرض کے حصول کے لئے مادی اور روحانی اسباب دونوں کو اختیار کرنے کا حکم ہے اس لئے دوستوں سے درخواست ہے کہ وہ عزیزم میاں شریف احمد صاحب کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھ کر عند اللہ ماجور ہوں۔ تا وہ امور جو ان کی صحت کو نقصان پہنچا رہے ہیں دور ہو جائیں۔ اور اللہ تعالےٰ انہیں صحت اور کام کی لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور راحت و برکت کی زندگی نصیب ہو۔ فقط والسلام

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد

ربوہ ۲۴ مئی ۱۹۵۹ء

## حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ

## — کی صحت —

ربوہ ۲۶ مئی۔ لاہور سے آمدہ تازہ اطلاع مظہر ہے کہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت تاحال بہت ناساز ہے۔ احباب التزام کے ساتھ ان کی صحت کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

## ربوہ میں جلسۂ یوم خلافت

لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام جلسۂ یوم خلافت مورخہ ۲۷ مئی بروز بدھ صبح سات بجے سے دس بجے تک مسجد مبارک میں منعقد ہوگا۔ اہالیان ربوہ وقت مقررہ پر تشریف لا کر جلسہ میں شریک ہوں۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔ حسب ذیل عنوانات پر علمائے و بزرگان سلسلہ تقاریر فرمائیں گے۔

(۱) یوم خلافت کی ضرورت اور اہمیت

(۲) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال کے مختصر حالات اور حضرت خلیفۃ اولؓ کی پہلی بیعت کی کیفیت

(۳) مسئلہ خلافت قرآن کریم اور آنحضرت صلعم کے ارشادات کی روشنی میں

(۴) مسئلہ خلافت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ اولؓ کی تصریحات (۵) خلافت اور ڈکٹیٹرشپ میں فرق (۶) خلافت کی دینی و دنیوی برکات

(۷) خلافت سے دائمی وابستگی کے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے ارشادات

(صدر عمومی ربوہ)



ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۲۷ مئی ۱۹۵۹ء

# جرم و گناہ کی خبریں

نوجوانوں میں جو جرائم کی عادت روز بروز بڑھتی جارہی ہے۔ اس کے بہت سے اسباب ہیں جو موجودہ بے خدا تہذیب نے یورپ سے لے کر افریقہ اور ایشیا سے لے کر امریکہ تک کے ممالک میں پیدا کر دیئے ہیں۔ ان اسباب میں سے سینما بینی اور اب ٹیلی ویژن خاص طور پر قابل توجہ ہیں۔ ان چیزوں کا گند پھیلانے میں ریڈیو کا بہت بڑا دخل ہے۔ جس میں فلمی گیت بڑے اہتمام سے اور آپ کی فرمائش کے عنوان سے سنائے جاتے ہیں۔ بلکہ ایک لحاظ سے تو ریڈیو سینما اور ٹیلی ویژن سے بھی زیادہ نقصان دہ ثابت ہو رہا ہے کیونکہ اس کے ذریعہ گندے فلمی گیت اندرون خانہ داخل ہو رہے ہیں۔ اور وہ بچے بھی جو سینما نہیں جاتے گھر بیٹھے گندے گیتوں کے رسیا بن رہے ہیں۔

ان اسباب میں سے ایک ایسا بھی سبب ہے جس کی طرف شاید بہت لوگوں کا خیال نہ جاتا ہو۔ یہ بھی تقریباً وہ اثر کر رہا ہے جو ریڈیو کر رہا ہے۔ کیونکہ اس کا اثر بھی گھروں کے اندر تک پہنچتا ہے اور یہ ہیں اخبارات میں جرم و گناہ کی داستانیں جو خوب لون مرچ لگا لگا کر بیان کی جاتی ہیں۔ کوئی سا اردو اخبار اٹھا کر دیکھ لیجئے۔ اس میں پانچ سات ایسی خبریں ضرور ہوں گی۔ جن میں قتل و غارت اغوا وغیرہ کے قصے ہوں گے۔

یہ خبریں یقیناً اخبار کو زیادہ دلچسپ بنانے اور اس طرح زیادہ سے زیادہ خریداری بڑھانے کی غرض سے دی جاتی ہیں۔ اس لئے یہ دونوں باتیں ملک میں جرائم کی افزائش کا باعث بن رہی ہیں۔ ان خبروں کی دلچسپی ہی تو ہے جو نقصان کا باعث ہے۔ عوام ان کی وجہ سے ہی ڈھائی آنے خرچ کر دیتے ہیں۔ اور خوب چٹخارے لے لے کر خبریں پڑھتے ہیں۔ نوجوان بچے اور بچیاں جب ان کو پڑھتی ہیں۔ تو ان پر برا اثر پڑنا لازمی ہے۔ کہتے ہیں خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔ نوجوانی میں جب کہ قوت عمل تیز ہوتی ہے۔ اور نئے رجحانات کا آغاز ہوتا ہے۔ ایسی داستانیں آگ پر تیل کا کام دیتی ہیں۔ گرم خون کھولنے لگتا ہے۔ اور دل ہیجان میں آکر پکارنے لگتا ہے۔

آؤ نہ ہم بھی سیر کریں ...... کی

لطف یہ ہے کہ ہمارے اخبارات صرف اپنے ملک کی ایسی خبروں پر ہی اکتفا نہیں کرتے۔ بلکہ یورپ اور امریکہ کے اخبارات سے لے لے کر دلچسپ داستانیں شائع کرتے ہیں۔ اور اس پر مزید لطف یہ ہے کہ ان خبروں پر "مغربی تہذیب کے کارنامے" وغیرہ عنوان جمائے جاتے ہیں۔ اور عوام کو بزعم خود مغربی تہذیب سے نفور بنانے کا ادعا کیا جاتا ہے۔ لیکن خود اپنے ملک کے ویسے ہی بلکہ ان سے بھی پلید تر واقعات کو شائع کرتے ہوئے ذرا ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی جاتی۔ نہایت ہی خوفناک قتل نہایت کریہہ عصمتوں پر حملے ہر روز شائع کئے جاتے ہیں۔ اور کوئی نہیں سوچتا کہ ہم کیا کر رہے ہیں ایسی خبروں کے شائع کرنے سے سوائے اس کے کہ شائد اخبارات کو تھوڑا سا مالی فائدہ ہوتا ہوگا۔ ملک و قوم کو اور کوئی فائدہ نہیں ہے البتہ سراسر نقصان ضرور ہے۔ ہر معاشرہ اور ہر سوسائٹی میں ایسے گندے پھوڑے ہوتے ہیں۔ یہ کوڑھ ہر جگہ موجود ہے۔ لیکن یہ کیا ضرور ہے۔ کہ ان گندے پھوڑوں اور کوڑھ کو بیچ بازار میں لاکر رکھ دیا جائے اور دوسروں کے لئے ٹھوکر کھانے کا موجب بنایا جائے۔

ویسے آپ انہی اخبارات میں لمبے لمبے ادارئے بھی ملاحظہ کریں گے۔ جن میں بڑھتی ہوئی بے راہ رویوں کو روکنے کے لئے حکومت کا دروازہ کھٹکھٹایا جاتا ہے۔ عوام کو جھنجھوڑا جاتا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ یہی اخبارات جو بعض صورتوں میں بزعم خود حامیان دین اور محبان شرع متین کے زیر اثر ہوتے ہیں۔ ایسی ایسی اغوا اور قتل کی داستانیں شائع کرتے ہیں۔ کہ جن کو پڑھ کر نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کے حوصلے بلند ہو جاتے ہیں۔ اور انہیں جرم و گناہ کے لئے باعث ترغیب بن جاتے ہیں۔ مخرب اخلاق اشتہارات پر تو حکومت کی طرف سے شائد کچھ پابندیاں لگی ہوئی ہیں۔ اور ممکن ہے ویسے بھی ہمارے اخبارات ایسے اشتہارات شائع کرنے سے گریز کرتے ہوں لیکن حیرانی ہے کہ اس گندگی کے منبع کی طرف کسی کا خیال تک نہیں جاتا۔ نہ تو حکومت ہی باز پرس کرتی ہے۔ اور نہ سنجیدہ طبقہ ہی اس کے خلاف آواز اٹھاتا ہے اور ایسی خبروں کو محض خبریں سمجھ کر نظر انداز کیا جاتا ہے۔ حالانکہ یہ زہر کے گھونٹ ہیں جو میٹھے کرکے پلائے جارہے ہیں۔ نوجوانوں کی رگ و پے میں اتر کر ان کی ہلاکت کا باعث بن رہے ہیں ؛

زیادہ افسوسناک امر یہ ہے کہ ہمارے دینی اخبارات بھی نہ صرف حقیقی واقعات نشر کرتے ہیں۔ بلکہ بزعم خود عبرت انگیزی کے لئے جرم و گناہ کے نہایت دلچسپ افسانے بھی شائع کرتے ہیں۔ اور انسانی نفسیات سے بے بہرہ یہ نادانان راز نیک نیتی سے ایسی ایسی تفصیلات بیان کرتے ہیں کہ جن سے ترقی پسند بھی شاید شرما جائیں لیکن جب یہی چیزیں غیر ملکی رسالوں اور کتابوں میں دیکھتے ہیں تو شور مچا دیتے ہیں اور حکومت کو ایسے لٹریچر کی طرف توجہ دلانے میں زمین و آسمان کے قلابے ملا دیتے ہیں۔ اور کبھی ان کا خیال اس طرف نہیں جاتا کہ ہم وہی زہر اپنے کٹوروں میں بھر کر ملک و قوم کو پلا رہے ہیں بسا اوقات ایسے مختصر افسانوں میں جرم و گناہ کا پورا کورس بیان کیا جاتا ہے۔ اور غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ نئی تہذیب کی برائیاں اجاگر کی جائیں۔ تاکہ لوگ عبرت حاصل کریں۔ لوگ جو عبرت حاصل کرتے ہیں۔ وہ تو معلوم لیکن ایسے افسانوں کا جو اثر نفس امارہ پر خاصکر نوجوانی میں جبکہ نفس لوامہ ابھی نشو و نما نہیں پا چکا ہوتا جو پڑتا ہے وہ نہایت ہی خطرناک ہوتا ہے ؛

اس سے ہم اخبارات کی توجہ اس طرف مبذول کرانا چاہتے ہیں۔ کہ وہ پولیس کی خبریں اور ایسے افسانے شائع کرکے خود اپنے مقاصد کو جو معاشرہ کی صفائی و پاکیزگی کے متعلق ہیں سخت نقصان پہونچا رہے ہیں۔ وہ خود اس برائی کی ترویج کر رہے ہیں۔ جس کو وہ مٹانے کا ادعا کرتے ہیں۔ اور جس کے لئے وہ حکومت کے سامنے فریاد کرتے ہیں۔ ہماری رائے ہے اس ضمن میں حکومت کو جو پہلا قدم اٹھانا چاہیئے وہ یہ ہے کہ ایسی خبروں کا سنسر کیا جائے۔ جو پولیس کیسز کے متعلق اخبارات میں شائع ہوتی ہیں۔

جرم و گناہ کی اس طرح تشہیر اسلامی نقطہ نگاہ سے بھی معیوب ہے۔ اسلام نے بے شک بعض جرائم کی سزا کے لئے ہدایت دی ہے کہ پبلک میں دی جائے۔ لیکن ایسی ہدایت عبرت کے لئے ہے۔ لیکن جب تشہیر سے عبرت انگیزی کے خلاف اثر پڑتا ہو۔ تو ایسی تشہیر جائز نہیں ہے۔ جرم و گناہ کی تشہیر اور چیز ہے۔ اور اس کی سزا اور چیز ہے۔ ان دونوں میں امتیاز لازمی ہے

(باقی دیکھیں صفحہ ۳ پر)

## قادیان کی یاد

دل کو ستا رہی ہے بہت قادیاں کی یاد
اُف رے! دیار پاک مسیح الزماں کی یاد

بیت الدعا و مقبرہ - منارۃ المسیح
مسجد مبارک اور سحر کی اذاں کی یاد

ہے جس مکاں کی شان میں "انی احافظ"
رکھتی ہے بیقرار ہمیں اس مکاں کی یاد

باغ جناں سے صورت آدم جو ہوں جدا
ہر دم نہ آئے کیوں انہیں باغ جناں کی یاد

تاثیر کیا دکھاتی ہے تنویر دیکھنا
فرقت نصیب غم زدہ پیر و جواں کی یاد

تنویر

# برکاتِ خلافت

## آفتاب آمد دلیلِ آفتاب

(از مکرم مولٰنا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ احمدیہ)

خلافت حقہ جو اللہ تعالےٰ انبیاء علیہم السلام کے بعد قائم کرتا ہے اسکے لئے اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں اصل الاصول کے طور پر آیت استخلاف نازل فرمائی ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

وعد اللہ الذین امنوا منکم وعملوا الصالحات لیستخلفنھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضی لھم ولیبدلنھم من بعد خوفھم امنًا یعبدوننی لایشرکون بی شیئًا و من کفر بعد ذالک فاولٰئک ھم الفاسقون (نور رکوع)

ترجمہ :- اللہ تعالیٰ تم میں سے ان لوگوں سے جو ایمان بالخلافت رکھنے والے ہیں۔ اور اس کے قیام کے لئے مناسب حال اعمال اختیار کرنے والے ہیں۔ وعدہ کرتا ہے کہ ان کو زمین میں اسی طرح خلیفہ بنائے گا۔ جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا تھا۔ اور جو دین اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے۔ وہ ان کے لئے اسے مضبوطی سے قائم کر دیگا۔ اور ان کی خوف کی حالت کے بعد ان کے لئے امن کی حالت تبدیل کر دیگا وہ میری عبادت کریں گے۔ اور کسی چیز کو میرا شریک نہیں بنائیں گے۔ جو لوگ اسکے بعد بھی انکار کریں گے۔ وہ نافرمانوں میں سے قرار دیئے جائیں گے"۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے خلافت حقہ کی پہچان اور خلفاء برحق کی صداقت معلوم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل شرائط بیان فرمائی ہیں۔

(۱) یہ کہ جب تک جماعت مومنین ایمان بالخلافت اور اسکے لئے مناسب حال اعمال پر قائم رہے گی۔ اسوقت تک ان میں خلافت کا وجود یقینی طور پر قائم رہے گا۔ اور اللہ تعالےٰ ان میں خلفاء بناتا رہے گا۔

(۲) خلفاء برحق کی یہ علامت ہوگی کہ جن مقاصد اور مہمات کے لئے وہ کمرہمت باندھیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان میں ان کو کامیاب کریگا۔ اور انکے دینی احکام اور نظریات دنیا میں پھیلائے گا۔ اور تمکین بخشے گا۔

(۳) ان کے راستے میں جو بھی روکیں اور مصائب کھڑے ہونگے۔ اللہ تعالیٰ ان کو دور فرمائے گا۔ اور ان کے خوف کو امن سے دیگا۔

(۴) خلفاء برحق اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے ہوں گے۔ اور اللہ تعالیٰ پر کامل یقین اور کامل توکل ان کے کاموں میں نظر آئے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں کسی کا خوف ان پر نہیں ہوگا۔

اس وعدے کے مطابق اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد خلافت قائم فرمائی۔ اور حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو یکے بعد دیگرے خلافت پر متمکن فرمایا۔ اور وہ چاروں علامات جو آیت استخلاف میں بیان فرمائی گئی ہیں۔ ان کے ذریعہ سے پوری فرمائیں۔ اسکے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مامور فرمایا۔ اور آپکی وفات کے بعد ۲۷ مئی ۱۹۰۸ء کو جماعت احمدیہ میں پھر خلافت کا نظام قائم کیا۔ اور ساری جماعت کو حضرت مولوی نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت خلافت کے لئے جمع کر دیا۔ جماعت احمدیہ کا یہ اجماع اللہ تعالیٰ کی خاص منشا اور وعدے کے مطابق تھا حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کی خلافت کا دور چھ سال تک رہا۔ آپ نے اپنے زمانہ خلافت میں خطبات، تقاریر اور ملفوظات کے ذریعہ جماعت کو متواتر یہی سبق دیا کہ خلیفہ خدا بناتا ہے۔ اور خلیفہ کو کوئی شخص معزول نہیں کر سکتا۔ لیکن افسوس کہ حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے قریب بعض لوگوں نے اپنے آپکو مخفی رکھتے ہوئے اندر ہی اندر یہ پروپیگنڈہ کرنا شروع کر دیا کہ خلافت کی کوئی ضرورت نہیں۔ بلکہ مغربی طرز پر جماعت کا نظام جمہوری ہونا چاہیئے۔ ان لوگوں نے حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد اپنے عزائم کو پورا کرنے کے لئے اپنی کوششوں کو انتہا تک پہونچا دیا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے ان کے برخلاف اپنی مشیت اور وعدے کے مطابق جماعت کی زبردست اکثریت کو نظام خلافت میں پھر منسلک کر دیا۔ اور جماعت کی اکثریت نے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ الودود کے ہاتھ پر بیعت خلافت کی۔ آپکی خلافت پر اب چالیس سال گذر چکے ہیں۔ (اللہ تعالیٰ حضور کے سایہ خلافت کو مدت مدید تک قائم رکھے اور سلسلہ کو ترقیات پر ترقیات عطا فرمائے) اللہ تعالیٰ نے آپکے دور میں خلافت حقہ کی تمام علامات پوری شان اور آب وتاب سے پوری کرکے آپکی صداقت پر مہر تصدیق ثبت کر دی ہے چنانچہ پہلی علامت اللہ تعالیٰ نے اس طرح پوری فرمائی کہ اپنے وعدے کے مطابق ہر قسم کی روکوں اور مخالفتوں کے باوجود جماعت کی زبردست اکثریت کو آپکی خلافت پر جمع کر دیا۔ اور محض قدرت نمائی سے آپکو خلیفہ بنایا اور اس طرح نظام خلافت کو مستحکم کر دیا۔

دوسری علامت آپکے ذریعہ یوں پوری ہوئی کہ آپ کے ہاتھ سے وہ جملہ مقاصد تکمیل کو پہونچے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت سے تعلق رکھتے تھے۔ چنانچہ

(۱) قرآن کریم کے معارف کی اشاعت کے لئے آپ نے تفسیر صغیر۔ تفسیر کبیر انگریزی ترجمہ اور تفسیر شائع فرمائیں یہ تفاسیر نہایت اعلیٰ معارف اور حقائق پر مشتمل ہیں۔ اور اسلام کے خلاف مخالفین کے اعتراضات اور شکوک کے کافی وشافی جوابات ان میں موجود ہیں

(۲) تبلیغ اسلام کے نظام کو آپ نے مضبوط کیا۔ اور بفضلہ تعالیٰ اسکی بنیادوں کو مستحکم کر دیا۔ چنانچہ جماعت میں "وقف زندگی" کی دائمی تحریک آپ نے جاری فرمائی۔ جو جماعت میں قبول عام کا رنگ اختیار کر چکی ہے۔ اور ان شاء اللہ تعالیٰ یہ تحریک ہمیشہ قائم رہے گی۔

پھر دنیا کے ہر خطہ میں تبلیغی مراکز قائم کرکے

---

## کلماتِ طیبات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

### اپنے دوستوں کیلئے ہمدردی اور غمخواری

اصل بات یہ ہے کہ ہمارے دوستوں کا تعلق ہمارے ساتھ اعضاء کی طرح ہے۔ اور یہ بات ہمارے روزمرہ کے تجربہ میں آتی ہے۔ کہ ایک چھوٹے سے چھوٹے عضو مثلاً انگلی ہی میں درد ہو تو سارا بدن بے چین اور بے قرار ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ ٹھیک اسی طرح ہر وقت اور ہر آن میں ہمیشہ اسی خیال اور فکر میں رہتا ہوں کہ میرے دوست ہر قسم کے آرام اور آسائش سے رہیں۔ یہ ہمدردی اور یہ غمخواری کسی تکلف اور بناوٹ کی رو سے نہیں۔ بلکہ جس طرح والدہ اپنے بچوں میں سے ہر واحد کے آرام و آسائش کے فکر میں مستغرق رہتی ہے خواہ وہ کتنے ہی کیوں نہ ہوں۔ اسی طرح میں للّٰہی دلسوزی اور غمخواری اپنے دل میں اپنے دوستوں کے لئے پاتا ہوں۔ اور یہ ہمدردی کچھ ایسی اضطراری حالت پر واقع ہوئی ہے کہ جب ہمارے دوستوں میں سے کسی کا خط کسی قسم کی تکلیف یا بیماری کے حالات پر مشتمل پہنچتا ہے تو طبیعت میں ایک بے کلی اور گھبراہٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ اور ایک غم شامل حال ہو جاتا ہے۔ اور جوں جوں احباب کی کثرت ہوتی جاتی ہے اسی قدر یہ غم بڑھتا جاتا ہے۔ اور کوئی وقت ایسا خالی نہیں رہتا جبکہ کسی قسم کا فکر اور غم شامل حال نہ ہو۔ کیونکہ اسقدر کثیر التعداد احباب میں سے کوئی نہ کوئی کسی نہ کسی غم اور تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اور اسکی اطلاع پر ادھر دل میں قلق اور بے چینی پیدا ہو جاتی ہے۔ میں نہیں بتلا سکتا کہ کس قدر اوقات غموں میں گذرتے ہیں۔ چونکہ اللہ تعالےٰ کے سوا اور کوئی ہستی ایسی نہیں جو ایسے ہموم اور افکار سے نجات دیوے۔ اسلئے میں ہمیشہ دعاؤں میں لگا رہتا ہوں اور سب سے مقدم دعا یہی ہوتی ہے کہ میرے دوستوں کو ہموم اور غموم سے محفوظ رکھے کیونکہ مجھے تو انکے ہی افکار اور رنج غم میں ڈالتے ہیں۔ اور پھر یہ دعا مجموعی ہیئت سے کی جاتی ہے کہ انکو کسی کو کوئی رنج اور تکلیف پہنچی ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے اسکو نجات دے۔ ساری سرگرمی اور پورا جوش یہی ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کروں۔ دعا کی قبولیت میں بڑی بڑی امیدیں ہیں۔

(ملفوظات ص۱۰۰، ۱۰۱)

اسلام کی تبلیغ کا نظام وسیع کیا۔ اور ہر حصّہ دنیا کے رہنے والے اور ہر زبان بولنے والے لوگ حلقہ بگوش اسلام ہوئے۔ پھر آپ کے ذریعے مختلف ممالک میں مساجد قائم کی گئیں۔ یہ سلسلہ جاری ہے اور ہر سال کسی نہ کسی ملک میں نئی مسجد قائم کر دی جاتی ہے۔ پھر جہاں تک جماعت کی مضبوطی کا تعلق ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں تو جماعت ایک بیج کا رنگ رکھتی تھی۔ مگر آج ایک مضبوط درخت کا رنگ اختیار کر چکی ہے اور دنیا محسوس کرنے لگ گئی ہے کہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں جماعت احمدیہ کو ہی ایک نمایاں حیثیت حاصل ہے۔

تیسری علامت بھی اللہ تعالیٰ نے آپ کے عہد میں معجزانہ رنگ میں پوری کر کے دکھائی چنانچہ اندرونی اور بیرونی خطرات پہاڑ کی طرح آپ کے سامنے آئے۔ اور ایسی خطرناک آزمائشوں میں سے جماعت گزری جو شدید زلزلہ کی طرح جماعت کو ہلا دینے والی تھیں مگر ہر موقعہ پر آپ فتح نصیب جرنیل کی طرح پوری بہادری سے خطرات کا مقابلہ کرتے ہوئے آگے ہی آگے بڑھتے چلے گئے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہر خوف کو امن سے بدل دیا۔

چوتھی علامت بھی آپ کے وجود میں نہایت شان سے پوری ہوئی۔ چنانچہ بعض اوقات نہایت منظم تحریکوں کا مقابلہ بھی آپ کو کرنا پڑا۔ مگر اللہ تعالیٰ پر کامل توکل کرتے ہوئے اور "خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھو الناصر" پڑھتے ہوئے آپ نے جماعت کی قیادت فرمائی۔ اور خطرات سے بچ کر اللہ تعالیٰ کی نصرت، تائید اور قدرت ثانی کا نمونہ دنیا کو دکھا دیا۔

الغرض آپ کے عہد خلافت میں آیت استخلاف میں بیان فرمودہ تمام علامات نمایاں صورت میں نظر آتی ہیں۔ اور "الاشیاء تتعرف باضدادھا" کے مطابق اگر خلافت کے نظام کے بالمقابل جماعت کے اس حصّہ کو دیکھا جائے جو خلافت کا قائل نہیں۔ بلکہ جمہوری نظام کا دلدادہ بقدر توبڑی وضاحت سے یہ حقیقت روشن ہو جاتی ہے کہ ایک طرف اگر ناکامی و نامرادی ڈیرہ ڈالے پڑی ہے۔ تو دوسری طرف ظفر و اقبال، قدرت خداوندی کے خارق عادت نمونے اور اللہ تعالیٰ کی نصرت کے نظارے پوری شان سے جلوہ گر ہیں۔ فاعتبروا یا اولی الابصار!!!

پس خلافت حقہ کا آفتاب نصف النہار پر چمک رہا ہے نظام خلافت میں منسلک ہونے والی جماعت پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکات، فیوض اور رحمتوں کا نزول ہو رہا ہے۔ اب بھی وقت ہے۔ کہ سعید روحیں غور اور تدبر سے کام لیں اور نظام خلافت سے منسلک ہو کر وہ بھی ان دینی و دنیوی برکات و فیوض سے حصہ لیں جو خلافت کے بغیر ہرگز نہیں مل سکتیں۔ واٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین +

## اعلانات نکاح و رخصتانہ

۱۔ میرے لڑکے عزیزم حفیظ الرحمن سلیم (افسر تعمیر ربوہ) کا نکاح عزیزہ بشریٰ خانم بنت میر فیض اللہ صاحب جہلم کے ساتھ مورخہ ۱۷ مئی ۱۹۵۹ء کو مکرم مولوی عبد المغنی صاحب امیر جماعت احمدیہ جہلم نے جہلم میں دو ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔

۲۔ میرے لڑکے عزیزم فضل الرحمن سعید کا نکاح عزیزہ پروین اختر بنت میر فیض اللہ صاحب جہلم کے ساتھ مورخہ ۱۷ مئی ۱۹۵۹ء کو مکرم مولوی عبد المغنی صاحب امیر جماعت احمدیہ جہلم نے جہلم میں دو ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔

رخصتانہ بھی اسی روز عمل میں آیا۔ مورخہ ۱۸ مئی ۱۹۵۹ء کو دعوت ولیمہ دی گئی جس میں دیگر دوستوں کے علاوہ جماعت احمدیہ جہلم کے متعدد اصحاب نے بھی شرکت کی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو سلسلہ کے لئے اور فریقین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ محمد سلیم ملک (ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ انہار) سیکرٹری مال جماعت احمدیہ جہلم شہر

## درخواست دعاء

میرا بھتیجا مبارک احمد انجینئرنگ کالج مغلپورہ سے فائنل بی۔ ایس۔ سی انجینئرنگ کا امتحان اور عبد المجید رسول انجینئرنگ سکول سے امتحان دے رہے ہیں۔ ان کی نمایاں کامیابی کے لئے سب احباب کی خدمت میں درخواست دعا کرتا ہوں۔ (محمد شفیع نوشہروی دار الرحمت ربوہ)

## اعانت الفضل

عزیزہ طیبہ صدیقہ بنت مکرم عبد المنان خان صاحب ۲۲ ڈیوس روڈ لاہور نے امسال مڈل کا فائنل امتحان پاس کیا ہے۔ مکرم عبد المنان صاحب نے اس خوشی میں مبلغ پانچ روپے بطور "اعانت الفضل" ارسال فرمائے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی بچی کی کامیابی ہر طرح مبارک کرے اور اسے مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین (مینیجر الفضل ربوہ)

# فضل عمر ہسپتال کیلئے عطایا دینے والے احباب

(از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

فضل عمر ہسپتال کی عمارت کے لئے عطایا دہندگان کی آخری فہرست جو الفضل میں شائع ہوئی تھی۔ اس کے بعد سے جو عطایا اس سلسلہ میں اب تک موصول ہوئے ہیں ان کی فہرست اب شائع کی جا رہی ہے۔ دوستوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ان سب احباب کے لئے جنہوں نے اس کار خیر میں حصہ لیا ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو دینی و دنیوی ترقیات عطا فرمائے آمین۔ نیز احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ہسپتال کی عمارت کی تکمیل کی طرف توجہ دیں جس کا بہت سا حصہ ابھی تک تشنۂ تکمیل ہے۔ اور جیسا کہ خاکسار اپنے پہلے اعلانوں میں درخواست کر چکا ہے ابھی کافی رقم اس مقصد کے لئے درکار ہے۔ مجھے امید ہے کہ اگر دوست اس طرف توجہ دیں۔ اور ہر احمدی حسب استطاعت کچھ نہ کچھ عطیہ دیکر اس کار ثواب میں شامل ہو جائے۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی رقم جمع ہو جائے گی

زمیندار احباب خاص طور پر آجکل توجہ دیں۔ کیونکہ گندم کی فصل کی آمد سے وہ سہولت سے اس تحریک میں حصہ لے سکتے ہیں

مگر " ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

اللہ تعالیٰ انہیں نیکیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے

## فہرست عطایا فضل عمر ہسپتال ربوہ

| نام معطی | رقم |
| --- | --- |
| چوہدری حبیب اللہ صاحب سیکرٹری مال کرنڈی | ۶/۸/- |
| مستری عبد الرحمن صاحب میانوالی | ۱۰/- |
| نسیم اختر صاحبہ بنت ڈاکٹر عبد الستار صاحب دار الرحمت ربوہ | ۵۰/- |
| خواجہ عبد القیوم صاحب واہ چھاؤنی | ۱۰/- |
| خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ربوہ | ۱۰/- |
| راجہ فضل داد صاحب ربوہ | ۱۰۰/- |
| نواب زادہ محمد امین خانصاحب بنوں شہر | ۱۰۰/- |
| چوہدری شاہ دین صاحب چک ضلع نوابشاہ | ۴۰/- |
| جماعت ٹنڈو الہ یار سندھ | ۲۲/- |
| صالحہ بیگم صاحبہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں | ۵/- |
| ڈاکٹر عبد القیوم صاحب نوشہرہ چھاؤنی | ۵/- |
| شیخ فضل محمد صاحب و شیخ محمد شریف صاحب اوکاڑہ | ۱۰/ |
| ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب بورنیو | ۱۰۰/- |
| عبد الرحمن صاحب گوجرانوالہ | ۱۰۰/- |
| محترمہ بدر بیگم صاحبہ لاہور | ۲۰۰۰/-/- |
| لجنہ اماء اللہ حلقہ مسجد احمدیہ کوئٹہ | ۲۵/- |
| عنایت بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب سیالکوٹ | ۵/-/- |
| اہلیہ صاحبہ ملک علی محمد صاحب مجوکہ | ۱۰/- |
| مقبول احمد خانصاحب چک ۲۸۰ گ۔ ب لائلپور | ۵/- |
| ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب لاہور | ۳۵۰۰/- |
| ملک رحمت اللہ صاحب سول لائن لاہور | ۱۰/- |
| بیگم صاحبہ ڈاکٹر محمد علی خانصاحب مرحوم آف افریقہ کراچی | ۲۰/- |
| ٹھیکیدار محمد حسین صاحب بذریعہ کیپٹن نواب علی صاحب کاڑہ دیوان سنگھ | ۲۰/- |
| شیخ محمد نصیب صاحب مرحوم خانقاہ ڈوگراں | ۵-۰-۰ |
| سردار بیگم صاحبہ والدہ سلیم اللہ صاحب نمازی چک ۶۶ لائلپور | ۵/-/- |
| کیپٹن منظور احمد صاحب لاہور چھاؤنی | ۱۰/- |
| بیگم صاحبہ چوہدری مقبول احمد صاحب شیخوپورہ | ۱۰۰/- |
| شیخ اعجاز احمد صاحب | ۱۰۰/- |
| چوہدری اے۔ آر۔ کاہلوں | ۲۰۰/- |
| بیگم صاحبہ " " | ۵۰/- |
| مسز تاشہ صاحبہ کھلنا مشرقی پاکستان | ۳۰/- |
| شیخ سلطان علی صاحب سیکرٹری مال | ۵/- |
| امۃ الحفیظ صاحبہ بیگم چوہدری عبد الستار صاحب لاہور | ۵/- |
| لجنہ اماء اللہ کراچی | ۱۷/- |
| صفدر جنگ صاحب ہمایوں ایس۔ ڈی۔ او | ۱۰۰/- |
| سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ گرمولا درکاں | ۱۰/- |
| چوہدری عبد اللطیف صاحب ملتان | ۱۰۰/- |
| شیخ محمد حسین صاحب آف کلکتہ | ۲۰۰/- |
| عبد الماجد صاحب چوہدری کراچی | ۱۵/- |
| چوہدری عبد الرحمن صاحب راولپنڈی | ۱۰/- |
| چوہدری عنایت الرحمن صاحب ٹنڈو الہ یار | ۱۳/-/- |
| خواجہ عبد الواحد صاحب و خواجہ عبد الرحمن صاحب گوجرخاں | ۱۰/- |
| مولوی مبارک احمد صاحب سابق مبلغ سسند مائے سکیم بانی ہسپتال | ۷۵/- |

(بقیہ صفحہ ۸)

# حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کیلئے دردمندانہ دعائیں اور صدقات

## ننکانہ صاحب

جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب نے ہر روز بعد نماز فجر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے اجتماعی دعا کرنے کا پروگرام بنایا ہوا ہے۔ صدقات کا سلسلہ بھی جاری رہا ہے۔
خاکسار حاجی عبدالرحمٰن پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ

## فورٹ سنڈیمان (بلوچستان)

مورخہ ۱۵/۵/۵۹ بروز جمعۃ المبارک جماعت احمدیہ فورٹ سنڈیمان نے ایک خاص اجلاس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی حالیہ بیماری کے سلسلہ میں اجتماعی دعا کی۔ اور حضور کی صحت یابی کے لئے ایک بکرہ بطور صدقہ ذبح کیا۔
ملک محمد خاں (A-ملا)
صدر جماعت احمدیہ فورٹ سنڈیمان (بلوچستان)

## لیاقت پور

مورخہ ۸/۵/۵۹ کو حضرت اقدس کی صحت کے لئے جماعت لیاقت پور نے دعا کی اور ایک بکرا بطور صدقہ دیا۔ خداوند تعالیٰ قبول فرمادیں۔
خورشید احمد امیر ضلع رحیم یارخاں
بمقام لیاقت پور

## لیہ ضلع مظفر گڑھ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی علالت کی خبر سے احباب جماعت کو سخت صدمہ پہنچا اور اسی روز سے تمام حضور پرنور کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے اجتماعی اور انفرادی دعاؤں میں لگے ہوئے ہیں۔ صدقہ کے طور پر ایک بکرا ذبح کیا گیا ہے۔ بچوں کو چاول پکا کر کھلائے گئے۔ اور ان سے دعا کرائی گئی اور غرباء میں نقدی تقسیم کی گئی۔
خاکسار ماسٹر امیر عالم لیہ ضلع مظفر گڑھ

## لائل پور

حضرت اقدس کے ہر دو پیغام مربی سلسلہ مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نے احباب جماعت کو پڑھ کر سنائے۔ بعد ازاں لمبی دقت آمیز اجتماعی دعا ہوئی۔ ایک بکرا بطور صدقہ کیا گیا۔ اور کچھ رقم غرباء میں بھی تقسیم کی گئی۔ احباب جماعت میں تحریک کی گئی کہ وہ اپنے معصوم بچوں کو بھی دعا کی تحریک کریں۔
شیخ محمد یوسف احمدیہ مسجد لائلپور

## چک ۹۸ سرگودھا

جماعت احمدیہ چک ۹۸ ش سرگودھا نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیماری کے پیش نظر ایک بکرا خرید کر ذبح کر کے غرباء میں بطور صدقہ کے تقسیم کیا۔ نیز جماعتی طور پر حضور کی صحت یابی کے لئے دعائیں کی گئیں۔
عبداللطیف قائد مجلس خدام الاحمدیہ
چک ۹۸ ش سرگودھا

## چک ۳۸ جنوبی سرگودھا

حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیماری کے پیش نظر جماعت احمدیہ چک ۳۸ جنوبی سرگودھا ایک بکرا مقامی طور پر صدقہ دے چکی ہے۔ احباب جماعت نے حضرت صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی تحریک پر ۱۲/۱۲/۰ بطور صدقہ فضل عمر ہسپتال ربوہ کو بھجوا دئے ہیں۔ احباب جماعت انفرادی اور اجتماعی طور پر حضور کی صحت کے لئے دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو لمبی اور کام کرنے والی عمر عطا فرمائے آمین اللّٰہم آمین۔
خاکسار محمد عیسےٰ سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ
چک ۳۸ جنوبی سرگودھا

## جھنگ

سیدنا و امامنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے لئے احباب جماعت دعائیں اور صدقات کر رہے ہیں۔ اور روزے بھی رکھ رہے ہیں (عبدالرحیم عارف جھنگ صدر)

## واہ چھاؤنی

جماعت نے انفرادی اور اجتماعی طور پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل و عاجل شفا یابی اور درازی عمر کے لئے دعائیں شروع کر دی ہیں۔ گذشتہ اتوار کو ایک بکرا بطور صدقہ دیا گیا۔ اور نقد رقم ۱۶/۰/- مرکز میں غرباء کو تقسیم کرنے کے لئے ارسال کر دی گئی ہے۔ (خاکسار ملک محمد صدیق واہ چھاؤنی)

## خانیوال

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت یابی اور درازی عمر کے لئے جماعت خانیوال نے دعا کی اور ایک بکرا صدقہ ذبح کیا گیا۔ (خاکسار عبدالغنی خادم سیکرٹری مال جماعت خانیوال)

---

# محترم مولوی غلام رسول صاحب افغان مرحوم

(از مکرم مولوی محمد شہزادہ خان صاحب احمد نگر)

میرے خسر مولوی غلام رسول صاحب افغان شیر فروش قادیان کی وفات کا ذکر احباب الفضل ۹ مئی ۱۹۵۹ء میں پڑھ چکے ہیں۔ آپ افغانستان کے سمت جنوبی علاقہ خوست کے باشندے تھے۔ درگی نامی گاؤں کے رہنے والے تھے جو حضرت شہید مرحوم صاحبزادہ مولوی عبداللطیف صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گاؤں سید گاہ کے قریب واقع ہے آپ کے روحانی تقدس کی وجہ سے درگی کے لوگ کثیر تعداد میں آپ کے مریدین میں شامل تھے اور آپ ہی کی وجہ سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی غلامی میں شامل ہو گئے۔ ان میں ہر قسم کے لوگ شامل تھے جیسے مولوی احمد نور صاحب کابلی حضرت مولوی عبدالستار صاحب عرف بزرگ صاحب۔ مولوی غلام محمد صاحب وزیر و ملا۔ ملک خان بادشاہ سید صاحب وغیرہ ان میں منگل کے بعض نیک دل لوگ بھی شامل جیسے ملا عبدالغفار صاحب و ملا امیر الدین صاحب عرف امیرو صاحب۔ و بزرگ صاحب و عبداللہ صاحب و ملا عبدالغفار صاحب درگی کے لوگوں کے علاوہ بعض نیک دل بچے بھی احمدیت میں شامل ہو گئے جن میں سے ایک مولوی غلام رسول صاحب افغان بھی تھے۔ ۱۹۰۶ء میں قادیان آئے مگر باپ کے اصرار پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اجازت سے ماں کی ملاقات کے لئے والد صاحب کے ساتھ خوست واپس چلے گئے مگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میں واپس قادیان پہونچے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے وقت حضور کے پاس لاہور میں موجود تھے آپ نے مدرسہ میں تعلیم حاصل نہیں کی بلکہ اول سے لیکر ۱۹۱۲ء تک حضرت خلیفہ اول کے درس میں بیٹھ کر علم حاصل کیا تھا ضروری مسائل کے علاوہ بعض احادیث کے الفاظ اور اکثر ان کے مضامین آپکو زبانی یاد تھے ۱۹۱۲ء میں حضرت خلیفہ اول نے ملا عبدالغفار صاحب منگلی کی لڑکی عائشہ بی بی سے شادی کر دی اس شادی کی وجہ سے چار صحابہ سے آپ کا تعلق رشتہ داری قائم ہوا۔ ملا عبدالغفار صاحب۔ ملا امیر الدین عرف میرو صاحب مولوی عبدالستار عرف بزرگ صاحب ملا عبدالغفار کے لڑکے عبداللہ صاحب اور پانچویں خود مولوی غلام رسول صاحب ایک گھر میں پانچ صحابہ بیک وقت موجود تھے ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم۔

شادی کے خرچ اخراجات کے بھی انتظامات حضرت خلیفۃ المسیح اول نے کئے چار پانچ جوڑے لڑکی کے لئے بنائے اور چار پانچ جوڑے لڑکے کے لئے بنائے اس دن سات آٹھ لڑکیوں کا رخصتانہ حضرت خلیفہ اول نے کیا اور یہ سارا جہیز اپنے پاس سے دیا تھا میں کہتا ہوں کہ ایک میں بھی تھی شادی کے بعد چند دن لنگر سے کھانا کھایا بعد میں بٹالہ سے گوشت لاکر بیچا کرتے تھے اور اس کے بعد کریانہ کی دوکان ڈالکر مستقل تجارت شروع کی امانت و دیانت میں ایسے مشہور ہو گئے کہ باہر سے لوگ بچوں کو بھیجکر ان سے سودا منگوایا کرتے تھے۔ چونکہ تجارت کی رقم اپنی نہیں تھی اور حساب کتاب باقاعدہ نہیں سیکھا تھا اور تجارتی اصول سے بھی ناواقف تھے اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ بھارہ نقصان ہوا قرضہ میں آپ کا مکان بکا مگر اس کو برا نہیں منایا بلکہ خندہ پیشانی سے قبول کیا۔ اس کے بعد دودھ کی دوکان ڈالی اس میں بھی امانت دیانت کی غیر معمولی طور پر شہرت ہوئی خالص بیچتے اور قطرہ پانی نہیں ڈالتے تھے۔ جب آپ کے پاس غلطی سے کھوٹا سکہ آتا تو اسے ضائع کرتے یا پتھر سے توڑ دیتے کہ مجھے تو دھوکہ لگا ہے کسی اور کو دھوکہ نہ لگے۔ علی العموم دوکان میں درس جاری رکھتے تھے کسی کو قرآن کریم پڑھاتے کسی کو عمدۃ الاحکام پڑھاتے اور اگر کوئی اعذ ہو تو خود قرآن کریم پڑھتے اور حفظ کرتے اپنے بچے عبدالکریم کو پڑھاتے قرآن کریم بہت ہی صحیح پڑھتے تھے اور اپنے بچوں کو صحیح قرآن کریم پڑھایا۔ اور جتنا حصہ قرآن کریم کا حفظ تھا باقاعدہ تہجد میں پڑھتے تھے۔ آپ کی لڑکی اچانک فوت ہو گئی۔ تو صبر و استقلال دکھایا کوئی جزع فزع نہیں کیا۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے جمعہ کا دن تھا دوکان بند کر کے کھانا کھانے کے لئے گھر آگئے۔ کھانا تیار نہ تھا کہنے لگے۔ اگر انتظار کروں تو جمعہ کی نماز ضائع ہو جائے گی مجھے پانی دیدو۔ پانی دیا تو نمک پانی میں ڈال کر اسی میں روٹی ڈبو ڈبو کر کھائی اور جمعہ کی نماز کے لئے چلے گئے۔ اللہ اللہ درویش نہ زندگی بھی عجیب چیز ہے۔ آپ علی العموم تنگدست رہتے تھے۔ مگر سوال سے نفرت کیا کرتے تھے کبھی کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلایا۔ بلکہ اس کو گناہ سمجھتے تھے اور کہتے تھے خدا پر ایمان رکھو بندوں سے نہ مانگو خدا سے مانگو۔ آپ اپنے بال بچوں اور اہلیہ کے حق میں بہت ہی مہربان تھے۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے صاحبزادے مرزا ظفر احمد صاحب کو آپ کی بیوی عائشہ بی بی صاحبہ نے دودھ پلایا ہوا تھا۔ اس سعادت کے علاوہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے کے ساتھ بھی آپ کے خادمانہ تعلقات تھے ان کے بچے عام طور پر حضرت میاں صاحب کے گھر آتے جاتے تھے۔

. . . . . . . . . . حضرت میاں صاحب بھی ان کا بہت خیال رکھا کرتے تھے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ حضرت اماں جان نوراللہ مرقدہا بھی ہر وقت ان کا خیال رکھا کرتے تھے۔ جبکہ ان کی بڑی لڑکی جوان ہوئی۔ تو حضرت اماں جان نے اس کی شادی میرے ساتھ تجویز فرمائی اور ہمیشہ ان کی خبرگیری کرتی رہیں۔ اللہ! اللہ! ان بزرگوں کے دلوں میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خدام کی کس قدر خیر خواہی تھی۔ کہ دن رات ان کی خیر خواہی میں لگے رہتے ہیں۔

---

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

# تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران تا ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء منظور کئے جاتے ہیں - احباب نوٹ فرمائیں۔ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

## بستی گل گھولو ضلع ڈیرہ غازیخاں

پریذیڈنٹ مرید احمد خانصاحب
سیکرٹری مال - غلام مصطفےٰ خانصاحب

## خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ

پریذیڈنٹ میاں محمد طفیل صاحب
سیکرٹری مال - ملک فضل الرحمن صاحب
" امور عامہ چوہدری نذیر احمد صاحب
" اصلاح وارشاد - شیخ سراج الدین صاحب

## بستی مندرانی ضلع ڈیرہ غازیخاں

پریذیڈنٹ غلام محمد خانصاحب
سیکرٹری مال ماسٹر عبدالحی خانصاحب
" اصلاح وارشاد - غلام محمد خانصاحب ولد محمد عثمان خانصاحب
" تعلیم علی محمد خانصاحب

## ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

پریذیڈنٹ محمد ابراہیم صاحب عابد
سیکرٹری مال - ملک غلام نبی صاحب
" امور عامہ - چوہدری محمود احمد صاحب
" اصلاح وارشاد - مستری غلام حسین صاحب
" تعلیم و تربیت قریشی مرید احمد صاحب
" زراعت - چوہدری سردار خانصاحب
آڈیٹر ومحاسب - میاں نذیر احمد صاحب ناصر

## سوہاوہ ڈھلواں ضلع گوجرانوالہ

پریذیڈنٹ چوہدری محمد عالم صاحب
سیکرٹری مال } محمد عبداللہ صاحب
امام الصلوٰۃ }
سیکرٹری وصایا " فضل احمد صاحب نمبردار
امین " عطاء اللہ صاحب

## گھوگھل ورک ضلع شیخوپورہ

پریذیڈنٹ چوہدری عنایت اللہ صاحب
سیکرٹری مال - مستری اللہ رکھا صاحب

## ظفروال ضلع سیالکوٹ

پریذیڈنٹ - چوہدری عبدالغفور صاحب
سیکرٹری مال } چوہدری عبداللہ صاحب باجوہ
" اصلاح وارشاد }
" امور عامہ چوہدری عبدالباری صاحب
" زراعت - چوہدری محمد شفیع صاحب

## بھلوال ضلع سرگودھا

پریذیڈنٹ - ملک نور الہٰی صاحب

---

سیکرٹری مال - میاں بشیر احمد صاحب

## چک ۲۱۹ ر ب ضلع لائلپور

پریذیڈنٹ - چوہدری نواب الدین صاحب
سیکرٹری مال - چوہدری بشیر احمد صاحب
" امور عامہ - چوہدری محمد اصغر صاحب
" اصلاح وارشاد - چوہدری محمد بوٹا صاحب

## ظفرآباد ضلع حیدرآباد

پریذیڈنٹ - چوہدری بشیر احمد صاحب بی اے
سیکرٹری مال } چوہدری غلام قادر صاحب
" وصایا }
" اصلاح وارشاد - سید محمد حسن شاہ صاحب
" تعلیم - منشی رفیق احمد صاحب

## جڑانوالہ - ضلع لائلپور

سیکرٹری مال - میاں عبدالرحمن صاحب
" امور عامہ - ڈاکٹر محمد حسین صاحب
" اصلاح وارشاد مولوی برکت علی صاحب لائق
" تعلیم - ماسٹر قطب الدین صاحب
" زراعت - چوہدری غلام احمد صاحب
آڈیٹر - قاضی غلام نبی صاحب

## کوٹلی ہرنرائن ضلع سیالکوٹ

پریذیڈنٹ } قریشی ابراہیم صاحب
امام الصلوٰۃ }
سیکرٹری مال قریشی نور الحسن صاحب
" اصلاح وارشاد - بابو محمد حسین صاحب
" تعلیم - ماسٹر غلام احمد صاحب

## چک ۱۱۶ جنوبی ضلع سرگودھا

پریذیڈنٹ سید منور شاہ صاحب
سیکرٹری مال - سید فضل شاہ صاحب

## کبیروالہ - ضلع ملتان

پریذیڈنٹ - ملک نور الدین صاحب
سیکرٹری مال - ملک محمد الدین صاحب خادم

## سیلانوالی ضلع سرگودھا

پریذیڈنٹ - ملک غلام محمد صاحب
سیکرٹری مال - میاں ڈاکٹر نذر محمد صاحب

## اوکاڑہ ضلع منٹگمری

پریذیڈنٹ - چوہدری غلام قادر صاحب نمبردار
سیکرٹری مال - ماسٹر حاکم علی صاحب
وائس پریذیڈنٹ - ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب

---

سیکرٹری اصلاح وارشاد - شیخ عبدالحکیم صاحب
" تعلیم } مولوی نور الدین صاحب
امام الصلوٰۃ }
سیکرٹری وصایا شیخ لعل محمد صاحب
محاسب - چوہدری عنایت اللہ صاحب بھٹی
آڈیٹر میاں فضل رؤف صاحب
سیکرٹری ضیافت : شیخ رحمت اللہ صاحب

## گوٹھ شاہ بخاری ضلع حیدرآباد

پریذیڈنٹ چوہدری قاسم خاں صاحب
سیکرٹری مال } چوہدری محمد انور صاحب
" اصلاح وارشاد }

## حیدرآباد ضلع حیدرآباد

پریذیڈنٹ } بابو عبدالغفار صاحب
و امین }
وائس پریذیڈنٹ - ماسٹر رحمت اللہ صاحب
سیکرٹری اصلاح وارشاد - عبدالباسط صاحب صدیقی
" امور عامہ } مرزا مبارک احمد صاحب
" خارجہ }
" مال } برکات احمد صاحب ذبیح
" وصایا }
" ضیافت - سید حضرت اللہ پاشا صاحب
" تعلیم - چوہدری آفتاب احمد صاحب
" زراعت - چوہدری نذیر احمد صاحب
آڈیٹر مرزا عطاء اللہ صاحب

## چک ۳۱-۳۴ ضلع سرگودھا

پریذیڈنٹ چوہدری محمد یوسف صاحب
سیکرٹری مال " سردار خانصاحب
" امور عامہ " منشی خانصاحب
" اصلاح وارشاد " عبدالغفار صاحب

## شاہ پور - ضلع سرگودھا

پریذیڈنٹ ملک سلطان محمود صاحب
سیکرٹری مال - مرزا ممتاز احمد صاحب
" اصلاح وارشاد - چوہدری بشیر احمد صاحب

## چک ۱۶۹ مراد ضلع بہاولنگر

پریذیڈنٹ } چوہدری علی شیر صاحب
سیکرٹری مال }

## بدین ضلع حیدرآباد

پریذیڈنٹ ملک محمد الہٰی صاحب
سیکرٹری مال - ملک جمال الدین صاحب
" امور عامہ -- ملک محمد عبداللہ صاحب
" اصلاح وارشاد } ملک بشیر احمد صاحب
" تعلیم " " }

## ٹنڈو الہ یار ضلع حیدرآباد

پریذیڈنٹ -- چوہدری عنایت الرحمن صاحب

---

سیکرٹری مال - چوہدری عطاء اللہ صاحب
" اصلاح وارشاد - عبدالسمیع صاحب

## ٹنڈو غلام علی ضلع حیدرآباد

پریذیڈنٹ } حکیم نور محمد صاحب
امام الصلوٰۃ }
سیکرٹری مال محمد جمیل صاحب -
" امور عامہ } میاں محمد شفیع صاحب
" اصلاح وارشاد }

## آصل گروکے ضلع لاہور

پریذیڈنٹ ماسٹر طالب علی صاحب
سیکرٹری مال چوہدری محمد صدیق صاحب

## مجوکہ ضلع سرگودھا

پریذیڈنٹ - ملک ظل محمد صاحب
سیکرٹری مال } حافظ غلام حسین صاحب
امام الصلوٰۃ }

## چک ۲۷ کلاں ضلع لائلپور

پریذیڈنٹ - چوہدری عبدالرحمن صاحب
سیکرٹری مال " عبدالعزیز صاحب
" امور عامہ } ماسٹر جلال الدین صاحب
" اصلاح وارشاد }

## ایمن آباد - ضلع گوجرانوالہ

پریذیڈنٹ شیخ محمد امین صاحب
سیکرٹری مال - چوہدری محمد نذیر خانصاحب
سیکرٹری اصلاح وارشاد } ایم مبارک احمد خانصاحب
" تعلیم }

## چنبڑ ضلع حیدرآباد

پریذیڈنٹ چوہدری نذیر احمد صاحب
سیکرٹری مال - }
" اصلاح وارشاد - } عبدالرحیم صاحب
" تعلیم - }
" امور عامہ - ڈاکٹر عبدالمنان صاحب
" زراعت - چوہدری نذیر احمد صاحب

## کوٹ احمدیاں ۵-P ڈگری ضلع تھرپارکر

پریذیڈنٹ چوہدری غلام نبی صاحب
سیکرٹری مال عبداللطیف صاحب
" اصلاح وارشاد - عبدالسلام صاحب

## بستی بزدار ضلع ڈیرہ غازیخاں

پریذیڈنٹ خدابخش خانصاحب
سیکرٹری مال - نور محمد خانصاحب -
سیکرٹری اصلاح وارشاد }
" تعلیم -- } شیخ محمد خانصاحب
امام الصلوٰۃ - }

### کوٹ رحمت خاں ضلع شیخوپورہ

پریذیڈنٹ — شیخ محمد صدیق صاحب
سیکرٹری مال — محمد اسماعیل صاحب

### اسماعیلہ ضلع مردان

پریذیڈنٹ — خانزادہ امیر اللہ خانصاحب
سیکرٹری مال — صوبیدار میرزادہ خانصاحب
” اصلاح وارشاد — حکیم محمد رفیق صاحب کھوکھر

### کمال ڈیرہ ضلع نوابشاہ

پریذیڈنٹ
سیکرٹری مال } حکیم محمد یوسف صاحب

” امور عامہ
” اصلاح وارشاد } فیض محمد صاحب

سیکرٹری تعلیم — محمد یحییٰ صاحب

### واہ کینٹ ضلع راولپنڈی

پریذیڈنٹ — حافظ مراد بخش صاحب
سیکرٹری مال — معین الدین احمد صاحب
” وصایا — شیخ فضل حق صاحب
محاسب و امین — ملک محمد صدیق صاحب
وائس پریذیڈنٹ — جلال الدین صاحب قمر

### چک $\frac{100}{R.B}$ رڑکا
### ضلع لائلپور

پریذیڈنٹ — مہر اللہ دین صاحب تنگی
سیکرٹری مال — مہر محمد شریف صاحب
امین — اللہ لوک صاحب

---

### تصحیح

(۱) اخبار الفضل مورخہ $\frac{5}{59}$ ۹ کے صفحہ ۷ پر تقرر عہدیداران جماعتہائے احمدیہ میں رائے پور تا ندرآباد ضلع سیالکوٹ کے پریذیڈنٹ کا نام "چوہدری بشیراحمد صاحب" غلط شائع ہوا ہے۔ بلکہ اس کو "چوہدری شیر احمد صاحب" پڑھا جائے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

(۲) اخبار الفضل مورخہ $\frac{5}{59}$ ۹ صفحہ ۷ کے تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ میں چک $\frac{99}{ج-ب}$ ضلع لائلپور کا چک نمبر غلط شائع ہوا ہے۔ بلکہ صحیح چک نمبر "$\frac{89}{ج-ب}$" ضلع لائلپور ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔
(ناظر اعلیٰ)

(۳) رانا کرامت اللہ خانصاحب کی وصیت ۱۵۲۱۱ ۲۸ اپریل ۵۹ء کے الفضل میں شائع ہوئی ہے۔ جس میں ضلع ہزارہ کی جگہ ضلع جھنگ شائع ہوا ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

---

**(۱) روڈس سکالرشپ** } آکسفورڈ میں دو یا تین سال کے لئے سالانہ مالیت ۷۵۰ پونڈ۔ داخلہ آکسفورڈ اکتوبر ۱۹۶۰ء۔

شرائط:۔ پاکستانی مرد فرسٹ کلاس بی۔اے آنرس۔ فرسٹ کلاس ایم۔اے بلا سیکنڈ کلاس ایم۔اے یا ایم۔ایس سی۔ عمر $\frac{1}{6}$ ۱ کو ۱۹ تا ۲۵ کھلاڑی۔

J. Q. Atchison

میمورنڈم و فارم درخواست مسٹر جسٹس جے آرچیسن (J. Q. Atchison) ۲۰ پنجاب کلب لاہور سے طلب ہوں۔ مکمل درخواستیں $\frac{6}{59}$ ۳۰ تک بنام موصوف
(پ رٹ $\frac{5}{59}$ ۱۵) (ناظر تعلیم)

**(۲) فرینچ سکالرشپس** } پروگرام ٹیکنیکل امداد کے تحت ۳۰ وظائف برائے اعلیٰ تعلیم۔ مختلف مضامین سکالرشپ۔ انجنیرنگ و میکینکس وغیرہ کے لئے عرصہ ۷ ماہ از ابتدائی ستمبر ۵۹ء اس سے قبل تین ماہ از ابتدائی جون ۵۹ء زبان فرانسیسی کا کورس۔ الاؤنس گذارہ ۵۵ پونڈ ماہوار۔ ایک طرف کا کرایہ بذمہ امیدوار فارم درخواست (تین نقول) $\frac{5}{59}$ ۲۵ تک بنام

Under Secretay Ministry of France
Economic Affairs Tughtak House
Karachi

فارم درخواست مسٹر ایم۔اے حق ونڈر سیکرٹری منسٹری آف فنانس اکنومک افیرس ڈویژن کراچی سے طلب ہو۔
(پ رٹ $\frac{5}{59}$ ۱۵)
(ناظر تعلیم۔ ربوہ)

---

## اعلان کتاب رسالہ الوصیت بابت ماہ جون ۵۹ء

۷ جون ۵۹ء بروز اتوار کتاب رسالہ الوصیت کا امتحان رکھا گیا ہے۔ تمام لجنات سے درخواست ہے کہ وہ دینی لجنہ اماء اللہ میں تحریک کر کے امتحان دینے والی ممبرات کی فہرست ارسال فرمائیں۔ تاکہ وقت مقررہ پر پرچے بھجوائے جاسکیں
(سیکرٹری شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

---

# جرمنی میں دوسرے خانہ خدا کے لئے احمدی عشاق
# کے قابل تعریف عطیہ جات

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خدام اپنے پیارے آقا کی اس آواز پر کہ "ہمارے ذمہ بہت بڑا کام ہے اور ہم نے تمام غیر ممالک میں مساجد بنانی ہیں۔ یہاں تک کہ دنیا کے چپہ چپہ سے اللہ اکبر کی آواز آنے لگ جائے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں داخل ہو جائیں" لبیک کہتے ہوئے بالعموم مالی اور جانی لحاظ سے ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر خانہ خدا کے لئے قربانی کر رہے ہیں۔ اور مسجد فرانکفورٹ کے لئے اپنی طاقت سے بڑھ چڑھ کر وعدے پیش فرما رہے ہیں۔ جیسا کہ ذیل کی قابل رشک مثالوں سے ظاہر ہے۔

(۱) مکرم چوہدری عبداللہ خانصاحب آف گوہدپور ضلع سیالکوٹ نے بفضلہ تعالیٰ اپنے پیارے امام کی اقتداء میں مبلغ ۲۰۰۰/- روپیہ کا وعدہ فرمایا ہے (یاد رہے کہ حضور نے مسجد فرانکفورٹ کے لئے ۶۰۰۰/- روپیہ کا عطیہ پیش فرمایا ہے) یہ وعدہ بظاہر ان کی طاقت سے بہت زیادہ معلوم ہوتا ہے۔ صاحب موصوف نے درحقیقت خانہ خدا کی اہمیت و برکت کو سمجھ کر اور دنیاوی مشکلات کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے مولا کریم کی رضاجوئی کی کوشش فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس وعدے کو جلد ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور چوہدری صاحب کو دین و دنیا میں سرفراز فرمائے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء

(۲) مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب کراچی (سابق نور محل قصور) نے صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ کے ذریعہ وعدہ بھجوایا ہے۔ ملک صاحب موصوف کا یہ وعدہ قابل داد اور شکریہ کا مستحق ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے اور اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ نیز جلد ادائیگی کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

(۳) مکرم ڈاکٹر بدرالدین احمد صاحب حال جیسلٹن نے دفتر وکالت تبشیر کے ذریعہ اپنے وعدے بھجوائے ہیں۔ چنانچہ وکالت تبشیر کے الفاظ یہ ہیں۔

"مکرم ڈاکٹر بدرالدین احمد صاحب پوسٹ بکس ۱۱۱ جیسلٹن نے مندرجہ ذیل رقوم کا وعدہ برائے تعمیر مسجد فرانکفورٹ بھجوایا ہے۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ فی الحال مقروض ہوں اور تنگی ہے۔ مگر انشاء اللہ ادا کر دوں گا۔"

(i) خود ۱۵۰/- روپے (ii) عاجز کی اہلیہ اور بڑا کی رضاالکریم کی طرف سے ۱۵۰/- روپے (iii) عاجز کی والدہ مرحومہ اور قبلہ دادا جان۔ دادی جان رضی اللہ عنہما کی طرف سے ۱۵۰/- کل ۴۵۰/- روپے۔

ڈاکٹر صاحب موصوف کا یہ قابل رشک نمونہ ہے کہ مقروض ہونے اور مالی مشکلات میں ہونے کے باوجود ڈیڑھ ڈیڑھ صد کے تین وعدے بھجوائے ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کے حالات بہتر کرے اور مالی مشکلات دور فرمائے۔ آمین جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

(۴) مکرم عبدالمجید صاحب صاحب چوکیدار فضل عمر ہوسٹل تعلیم الاسلام کالج ربوہ تحریر فرماتے ہیں۔ "گذارش ہے کہ خاکسار مسجد فرانکفورٹ کے لئے مبلغ ڈیڑھ صد روپیہ دینا چاہتا ہے قبول فرمائیں۔"

احباب کرام غور فرمائیں کہ ایک چوکیدار کی تنخواہ ۵۰/- روپے ہے اور ایک مختصر خاندان کا اس قدر قلیل تنخواہ پر گذارہ کرنا یقیناً مشکل ہے۔ کیا ایک منٹ کے لئے بھی باور کیا جاسکتا ہے کہ اس قدر وعدہ اس کی طاقت کے مطابق ہے؟ ہرگز نہیں۔ آخر وہ کونسی چیز ہے جس نے ایسے غریب کو ڈیڑھ صد روپیہ کا وعدہ پیش کرنے کو ابھارا۔ وہ یقیناً اخلاص۔ تقویٰ اور عشق کی روح ہے۔ پھر اس نوجوان پر خدا تعالیٰ کا کس قدر فضل ہوا کہ انہوں نے ایک طرف ادائیگی کے ارادہ کا اظہار کیا۔ دوسری طرف اسی دن ڈیڑھ صد کی رقم خزانہ میں داخل بھی فرما دی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے نوجوان کو اپنی خاص برکات سے نوازے۔ آمین جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

متعدد ایسے مخلصین ہیں جنہوں نے واقعی ناساعد حالات میں ڈیڑھ صد یا کم وبیش عطایا پیش فرمائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب پر اپنا خاص فضل و رحم فرمائے۔ انشاء اللہ وقتاً فوقتاً ایسے احباب اور ان کی قربانیوں سے روشناس کرایا جاتا رہے گا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

## لاہور میں جلسہ یوم خلافت

احباب لاہور کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بتاریخ ۲۷ مئی بروز بدھ بوقت ۷½ بجے شام مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ میں یوم خلافت کے سلسلہ میں جلسہ منعقد ہوگا۔ جس میں بزرگان سلسلہ اور علماء جماعت تقاریر فرمائیں گے۔ مقامی احباب وقت مقررہ پر زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر ثواب حاصل کریں۔

خاکسار بہاول شاہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ لاہور

## کل الفضل کا ضمیمہ شائع ہوگا

کل مورخہ ۲۷ مئی کو دفتر الفضل میں یوم خلافت کی تقریب کی وجہ سے تعطیل ہوگی۔ لیکن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی علالت کے پیش نظر الفضل کا ضمیمہ شائع ہوگا۔

قارئین کرام و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔ (مینیجر الفضل)



## نارتھ ویسٹرن ریلوے۔ لاہور ڈویژن

## ٹنڈر نوٹس

پرسنٹیج ریٹ والے سربمہر ٹنڈر ترمیم شدہ شیڈول کے تحت درج ذیل زون ورکس کے لئے برائے سال ۶۰-۱۹۵۹ء زیر دستخطی ۸ رجون ۱۹۵۹ء ساڑھے بارہ بجے دن تک وصول کریں گے۔ یہ ٹنڈر مجوزہ فارموں پر اس دفتر سے بحساب ایک روپیہ فی کاپی ۸ رجون ۱۹۵۹ء دن کے ساڑھے گیارہ بجے تک مل سکیں گے۔ یہ ٹنڈر عوام کے سامنے اسی روز دن کے ساڑھے بارہ بجے کھولے جائیں گے۔

کام کا نام • زر بیعانہ بوڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این۔ ڈبلیو۔ آر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا۔

۱۔ ورکس زون

(الف) زون نمبر۱۔ آئی او ڈبلیو ایکاڈہ اور آئی او ڈبلیو قصور کے حلقہ میں } ۵۰۰/- روپے (سب ڈویژن نمبر۱)

(ب) زون نمبر۲۔ آئی او ڈبلیو/۳ لاہور کے حلقہ میں } ۵۰۰/- روپے (سب ڈویژن نمبر۲)

صرف وہی ٹھیکیدار ٹنڈر دیں جن کے نام منظور شدہ فہرست پر موجود ہیں۔ وہ ٹھیکیدار جن کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداران کی فہرست میں نہیں ہیں۔ انہیں ۸ رجون ۱۹۵۹ء تک اپنے نام ضرور رجسٹر کرا لینے چاہئیں۔

تفصیلی شرائط اور نرخوں کا ترمیم شدہ شیڈول زیر دستخطی کے دفتر میں کسی بھی کام کے دن دیکھا جا سکتا ہے۔ ڈویژنل ایڈمنسٹریشن کسی کم از کم ریٹ والے یا کسی اور ٹنڈر کو منظور کرنے کی پابند نہیں۔ تمام ٹھیکیدار کو اپنے مفاد کی خاطر زر بیعانہ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر لاہور کے پاس ۸ رجون ۱۹۵۹ء سے قبل جمع کرا دینا چاہئے۔ ٹھیکیداران کو چاہئے کہ پرسنٹیج ریٹ ROUND FIGURES میں تحریر کریں۔ کسور والے ریٹ مسترد کر دئے جائیں گے۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور)

## ایک لیڈی کلرک کی ضرورت

"جامعہ نصرت برائے خواتین کے لئے ایک لیڈی کلرک کی فوری ضرورت ہے۔ امیدوار کا کم از کم میٹرک ہونا ضروری ہے۔ ایف۔ اے پاس اور کلیریکل کام میں خصوصاً حسابی کام میں تجربہ رکھنے والی خاتون کو ترجیح دی جائے گی۔

تمام درخواستیں مع نقول اسناد دفتر میں ۳۱ مئی تک پہنچ جانی چاہئیں۔ اگر انٹرویو کے لئے بلایا جائے تو اپنے خرچ پر آنا ہوگا۔ گریڈ ۸۰-۳-۵۰ ہے۔ ۲۰/- روپے ماہوار الاؤنس ہے۔ (پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

### درخواست دعا

مرزا امین بیگ صاحب ابن مرزا معظم بیگ صاحب افسر لنگر خانہ ایم بی بی ایس کا فائنل امتحان کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور سے دے رہے ہیں۔

احباب و بزرگان اور درویش صاحبان ان کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

**دعائے مغفرت:** مورخہ ۱۹ مئی ۵ بجے شام میرا لڑکا عبد الحلیم خاں عمر ۷ سال بقضاء الٰہی فوت ہو گیا ہے۔ احباب مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ (مولوی) عبد الواحد خاں احمدیہ ہال کراچی صدر

### ولادت

میرے بیٹے لڑکے عزیز بشیر الدین احمد کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ بزرگان سلسلہ، درویشان قادیان اور احباب سے استدعا ہے کہ بچے کی صحت تندرستی اور درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ (چراغ الدین مربی سلسلہ احمدیہ پشاور)



### لیڈر (بقیہ ص۲)

سزا کو دیکھ کر عبرت حاصل ہوتی ہے۔ لیکن محض تشہیر میں ایسی کوئی بات نہیں۔ بلکہ جیسا کہ ہم نے کہا ہے معاشرہ پر اس کا الٹا اثر پڑ رہا ہے۔ اس لئے کم سے کم ہم دینی اخبارات سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ اس معاملہ پر دوبارہ غور کریں۔ ہمیں یقین ہے کہ وہ ضرور اسی نتیجہ پر پہنچیں گے جس کی طرف ہم نے توجہ دلائی ہے۔

### فہرست عطایا فضل عمر ہسپتال ربوہ

(بقیہ صفحہ ۷)

| نام | رقم |
|---|---|
| سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی کلکتہ برائے سکیم پانی ہسپتال | ۵۰۰۰/- |
| چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب نواب شاہ | ۵/- |
| رشید احمد صاحب طارق معلم وقف جدید | ۵/- |
| ڈاکٹر عبد السلام صاحب بھٹی لندن | ۱۰۰۰/- |
| محمد حسین صاحب نیر کا ضلع لائلپور | ۵/- |
| ڈاکٹر محمد احمد صاحب عدن | ۲۰۰۰/- |
| حضرت سیدہ ام متین صاحبہ ربوہ | ۱/- |
| غلام صغریٰ صاحبہ اہلیہ صاحبہ محمد صادق صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی چیف کنٹرولر ریوے | ۱۰۰/- |